اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۳ امان (مارچ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعاؤں میں مصروف رہیں کہ مولیٰ کریم ہمارے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ غلبۂ اسلام کے لئے آپ کے عالمگیر منصوبوں میں فرشتوں کی مدد بھیجے۔ اور آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ پانچ روز سے بلڈ پریشر زیادہ ہوجانے کی وجہ سے ناساز ہے۔ بلڈ پریشر لو ہوتا دیکھا جا رہا ہے۔ مگر کمی معلوم نہیں ہوتی۔ احباب کرام حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

خطبہ جمعہ

۲۲ فروری۔ جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ یہ اس سفر کا دوسرا جمعہ تھا۔ پہلا جمعہ آپ نے محمود آباد سندھ میں پڑھایا تھا جہاں سات آٹھ ہزار افراد نے حضور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی تھی۔

حضور نے اس دفعہ نماز جمعہ مسجد احمدیہ مارٹن روڈ کراچی میں پڑھائی۔

نماز سے قبل حضور نے خطبہ جمعہ دیا جس میں قرآن کریم کی بعض آیات کی روشنی میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارفع و اعلیٰ مقام کو بیان کرتے ہوئے خاص طور پر آپؐ کی سیرت طیبہ کے اس پہلو کو نمایاں کیا کہ آپؐ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ مطیع اور فرمانبردار تھے اور آپؐ کے متبعین سے بھی اللہ تعالیٰ یہی توقع رکھتا ہے۔

حضور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ فضل ہے کہ اُس نے ہر قسم کی تعلیم جس کی انسان کو ضرورت تھی اُسے قرآن کریم میں بیان کر دیا اور انسان کے سارے قویٰ کی نشوونما اور ان کی ترقیات کے لئے احکام نازل کر دیئے۔ سو دینِ اسلام مکمل ہوگیا۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر پوری طرح عمل کر کے دنیا کو دکھا دیا کہ قیامت تک کے لئے یہی دین کافی ہے۔ آپؐ کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کا کامل نمونہ موجود ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا :۔

ان کنتم تحبون اللہ
فاتبعونی یحببکم اللہ۔

تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلو تمہیں خدا مل جائے گا۔ خدا کا پیار مل جائے گا۔ تم خدا کی پناہ میں آجاؤ گے۔ پھر دنیا کی مخالفت تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکے گی اور تمہارے مقصد میں وہ تمہیں ناکام نہیں کر سکے گی۔

حضور نے فرمایا۔ ہر انسان اپنی خداداد استعدادوں کے مطابق اللہ تعالیٰ کی اطاعت

باقی اگلے صفحہ پر

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم۔ جواھر الکلام

مَیں اپنے بچّوں کے لئے روزانہ دُعا مانگتا ہوں

جس قدر بچّوں کو سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دُعا میں لگ جائیں

ارشاد باری تعالیٰ

(۱) رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ (آل عمران - ۳۹)

ترجمہ :۔ اے میرے رب! تو مجھے اپنی جناب سے پاک اولاد بخش۔

(۲) اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ (الاحقاف - ۱۶)

ترجمہ ۔ میری اولاد میں بھی نیکی کی بنیاد قائم کر۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک دن ایک غریب عورت میرے پاس آئی۔ جس نے اپنی دو بچیاں اٹھا رکھی تھیں۔ میں نے اُس کو تین کھجوریں دیں۔ اس نے دونوں بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دے دی۔ اور ایک کھجور اپنے منہ میں ڈال لی۔ یہ کھجور بھی اُس کی بیٹیوں نے اس سے مانگ لی۔ اس پر اس نے اس کھجور کو منہ سے نکالا اور اس کے دو حصے کئے اور ایک حصہ ایک کو اور دوسرا دوسری لڑکی کو دے دیا۔ مجھے اس کے اس مادرانہ پیار پر تعجب ہوا۔ اور میں نے اُس کا ذکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ آپؐ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اس فعل کی وجہ سے اس کے لئے جنت واجب کر دی ہے۔ یا یہ فرمایا کہ اس شفقت کی وجہ سے آگ سے بچا لیا۔ (بخاری)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ایک دفعہ ایک دوست نے اپنے بچے کو مارا۔ آپؑ اس سے بہت متاثر ہوئے اور انہیں بلا کر بڑی درد انگیز تقریر فرمائی اور فرمایا:۔

"میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے۔ گویا بدمزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے۔ ..... جس طرح اور جس قدر بچوں کو سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوزدل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں۔ اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔ میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔

اوّل :۔ اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔

دوم :۔ پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین اولاد عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔

pleasure of our eyes

سوم :۔ پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں۔

چہارم :۔ پھر اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام۔

پنجم :۔ اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۵۰)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا سفرِ سندھ

حضور کی دینی اور جماعتی مصروفیات

(مرتبہ: مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے۔ انچارج شعبہ زود نویسی)

—۲—

ناصر آباد میں ورودِ مسعود

کنجری سے روانہ ہو کر حضور جب ساڑھے بارہ بجے ناصر آباد پہنچے تو نہر کے پل پر مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی قیادت میں ناصر آباد خادم اور اردگرد کی گوٹھوں کے کثیر التعداد احمدیوں نے حضور کا بڑی گرمجوشی کے ساتھ استقبال کیا جن میں بارہ گھوڑ سوار بھی شامل تھے

مجلس علم و عرفان

اگرچہ حضور کو مسلسل سفر کی وجہ سے ضعف اور دانتوں میں درد کی تکلیف تھی اور ملاقاتوں کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری تھا لیکن اس کے باوجود حضور نے پانچوں نمازیں اپنے اپنے وقت پر پڑھائیں۔ نمازِ مغرب کے بعد حضور ایک گھنٹے تک احباب میں تشریف فرما رہے اور قرآن کریم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں القوی الامین کی جو دو صفتیں بیان ہوئی ہیں اُن میں سے ایک صفت القوی پر بصیرت افروز پیرایہ میں روشنی ڈالی۔

قوی اور امین انسان کی دو اہم صفات

حضور نے فرمایا قرآن کریم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ القوی الامین تھے یعنی وہ بڑے طاقتور، دلیر اور نڈر اور قابلِ اعتماد تھے۔ وہ فرعون جیسے جابر بادشاہ کے سامنے کھڑے ہو گئے جو خدائی کا دعویٰ کرتا تھا۔ فرمایا قوی اور امین دراصل انسان کی دو بنیادی صفات ہیں۔ ان سے متصف ہونا ضروری ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا انبیاء علیہم السلام اپنے زمانہ میں مخالفین کے مقابلہ میں سب سے زیادہ دلیر اور نڈر واقع ہوتے ہیں اور امین کی صفت بھی انہی کا خاصہ ہے۔ انبیاءؑ میں سب سے زیادہ قوی ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور امین ہونے کے لحاظ سے بھی سب سے ارفع اور اعلیٰ مقام آپؐ ہی کا ہے۔ اس لحاظ سے یہ ضروری ہے کہ آپؐ کے متبعین میں بھی یہ صفات بدرجہ اولیٰ موجود ہوں۔ اُن میں جسمانی قوت ہو، خدا کے احکام کو قبول کرنے کی جرأت ہو اور اُن پر عمل کرنے کی قدرت انہیں حاصل ہو اور خدا کے پیغام کو بے خوف و خطر دوسروں تک پہنچانے کی صلاحیت ہو۔ فرمایا جسمانی قوت کا انحصار اگرچہ اللہ کے فضل پر ہے لیکن اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو سامان پیدا کئے ہیں اُن کا صحیح استعمال کیا جائے۔

انسانی غذا کا ایک ضروری حصہ

حضور نے فرمایا مثلاً قوی بننے کے لئے ایک چیز دودھ ہے۔ بچے کو پیدائش کے بعد سب سے پہلے جو چیز دی جاتی ہے وہ دودھ ہے اور اس میں یہ سبق ہے کہ دودھ جسمانی صحت کیلئے ایک ضروری چیز ہے۔ جب یہ چیز صحت کے لئے ضروری ٹھہری تو پھر یہ دیکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے جس چیز کو ذریعہ بنایا ہے اُس کو کیسا ہونا چاہیئے۔ فرمایا اس میں پہلی نظر گائے بھینس پر پڑتی ہے۔ حضور نے گائے بھینسوں کی پرورش اور ان کی بہتر خوراک کے مختلف طریقوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا بھینس صحت مند ہوگی تو اس کا دودھ بھی صحت مند ہوگا اگر وہ کمزور ہے تو اس کے دودھ میں بھی وہ اجزاء نہیں ہوں گے جو انسانی صحت کے لئے ضروری ہیں۔ ظاہر ہے جب انسان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اچھی غذا کھائے تو بھینس کا بھی یہ حق ہے کہ اُسے مناسب خوراک دی جائے تاکہ وہ زیادہ دودھ دے اور صحت مند دودھ دے۔ فرمایا اس مہنگائی کے زمانہ میں اگرچہ بھینس کا پورا حق تو نہیں دیا جا سکتا لیکن جتنا ہم دے سکتے ہیں وہ تو ضرور دینا چاہیئے۔

متوازن غذا

حضرت صاحب نے فرمایا اسی طرح گوشت بھی انسانی صحت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے لیکن جس طرح دودھ دینے والے جانوروں کا صحت مند ہونا ضروری ہے ویسے ہی گوشت حاصل کرنے کے لئے صحت مند جانوروں کا ہونا ضروری ہے۔ فرمایا زمینداروں کو چاہیئے کہ وہ گائے، بھیڑ، بکری وغیرہ کو صحت مند طریقے پر پالیں تاکہ قوم کو صحت مند گوشت ملے۔ فرمایا کھانے کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں ایک اصول قائم کیا ہے اور وہ قرآن کریم کے الفاظ میں توازن کا اصول ہے۔ ہماری غذا متوازن ہونی چاہیئے مثلاً کھانے کا ایک بڑا جزو پروٹین یعنی لحمیات پر مشتمل ہے۔ جو شخص صرف گائے کا گوشت کھائے گا اس کی صحت اور اخلاق پر اور اثر ہوگا اور جو نہیں کھائے گا اس پر اور اثر ہوگا۔ اس لئے کھا لیا ہر قسم کے گوشت کھایا کرو۔ دالوں کے اندر بھی پروٹین ہے۔ اس کا کچھ حصہ بھی ہمارے کھانے میں شامل ہونا چاہیئے۔ خشک میووں کے اندر بھی پروٹین ہوتی ہے۔ ان کو بھی استعمال کرنا چاہیئے۔ ضمناً حضور نے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو ارشاد فرمایا کہ میووں کے کچھ بیج منگوا کر ناصر آباد فارم پر اگانے کی کوشش کریں یہاں اس قسم کی بہت سی چیزیں اُگ سکتی ہیں۔

حضور نے فرمایا جب کھانے میں توازن ہوگا تو انسانی صحت اور اخلاق میں توازن پیدا ہوگا۔ یہ صحیح ہے کہ القوی کی بنیاد انسان کی جسمانی صحت پر ہے لیکن جسمانی بنیاد پر دراصل چار منزلیں کھڑی ہیں، پہلی منزل جسمانی، دوسری ذہنی، تیسری اخلاقی اور چوتھی روحانی منزل ہے۔ اگر خدا

اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے کا مکلف ہے اس سے زیادہ نہیں۔ یعنی جتنی کسی کو طاقت دی گئی ہے اس کے مطابق اُسے ضرور خدا کی اطاعت کرنی چاہیئے۔ اس کا فرمانبردار بندہ بننا چاہیئے۔ خدا کے عذاب سے ہر دم ڈرتے رہنا چاہیئے۔ خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرانا چاہیئے۔ علم و دولت پر [illegible] یہ قومی دعا خدائی اجابت پر [illegible] یہ بھی ایک گونہ شرک میں داخل ہے اس قسم کے شرک سے بھی بچنا چاہیئے۔

حضرت صاحب نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کو دنیا آج بھول چکی ہے۔ دنیا کو یہ حقیقت یاد کرانے کے لئے جماعت احمدیہ کو قائم کیا گیا ہے۔

پس افرادِ جماعت کا یہ اوّلین فرض ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلیں۔ آپؐ کی کامل اتباع کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے پیار اور اس کی خوشنودی حاصل کریں۔ وہ آج کی دنیا کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور بھٹکی ہوئی دنیا کے لئے ایک اسوہ بن جائیں۔ اور لوگوں کو سمجھائیں کہ دنیوی لحاظ سے بے شک تم نے بڑی ترقی کر لی لیکن تمہیں دل کا سکون نہیں مل سکا۔ یہ اسلام ہے جو دلوں کو سکینت اور طمانیت بخشتا ہے اس لئے خدا کے فرمانبردار بندے بن کر حضرت بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جاؤ کہ اسی میں ساری خیر اور دنیا کی بھلائی ہے۔

حضور نے فرمایا۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے دعا اور تدبیر میں لگے رہیں ہمارا خدا قادر خدا ہے اس کے سامنے کوئی چیز انہونی نہیں دیکھنا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے اور وہ یہی چاہتا ہے کہ ہم اس کے مطیع اور فرمانبردار بندے بنیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی کریں۔ اپنے دل سے ہر غیر کی حیثیت کو مٹا دیں۔ اللہ سے ڈریں۔ صرف اسی پر بھروسہ رکھیں۔ اسی پر توکل کریں اور اسی کے ہی ہو جائیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیں یہ توفیق بھی عطا کرے کہ ہم اس کے دامن کو اس مضبوطی سے پکڑ لیں کہ دنیا کی کوئی طاقت ہمارے ہاتھ سے اس کے دامن کو چھڑا نہ سکے۔ آمین۔

حضور کا یہ بصیرت افروز خطبہ جمعہ پون گھنٹے تک جاری رہا۔ نماز جمعہ کے ساتھ حضور نے عصر کی نماز جمع کر کے پڑھائی جمعہ کی اقتدا میں سات ہزار افراد نے نماز جمعہ ادا کی۔ یہ اتنا بڑا اجتماع تھا کہ مسجد کی چار دیواری میں سما نہ سکا۔ چنانچہ حضور نے

خطبہ ثانیہ سے پہلے فرمایا۔ دوست کہتے تھے کہ یہ مسجد کافی بڑی ہے لیکن مجھے تو یہ بھی چھوٹی نظر آ رہی ہے۔ کراچی کی جماعت کو ایسی مسجد بنا لینے کا انتظام کرنا چاہیئے جو کم از کم تین چار سال تک ہماری ضرورت کو پوری کر دے۔ پھر وہ بھی چھوٹی ہو جائے گی۔ جس طرح جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھ رہی ہے مساجد میں بھی وسعت پیدا کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ذہنی منزل پختہ اور مضبوط نہ ہو تو جب اس پر اخلاقی منزل کا بوجھ پڑے گا تو وہ گر پڑے گی۔ اس لئے بنیاد مضبوط ہونی چاہیئے تاکہ اس کے اوپر ذہنی، اخلاقی اور روحانی منزلیں مضبوطی سے استوار ہو سکیں

صحت مند غذا اور ہضم کرنے کے طریق

حضور نے فرمایا دوستوں کو چاہیے کہ وہ حتی الوسع متوازن غذا اور سب سے زیادہ صحت مند غذا کھانے کی کوشش کریں، گلی سڑی چیزیں نہ کھائیں۔ ایسی چیزیں بھی استعمال نہ کریں جن پر مکھیاں بیٹھتی ہیں بلکہ صاف ستھری اور صحت مند چیزیں کھائیں۔ فرمایا سب سے زیادہ غیر صحت مند غذا اکل حرام ہے۔ حرام مال کھانے سے انسان کو دھچکا لگتا ہے اس سے نہ صرف انسان کی صحت ہی متاثر ہوتی ہے بلکہ ذہنی، اخلاقی اور روحانی قوتوں پر بھی بُرے اثرات پڑتے ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا جب صحت مند چیزیں مثلاً دودھ، مکھن، گھی، گوشت اور پھل وغیرہ قسم کی چیزیں میسر آجائیں تو پھر اگلا مرحلہ یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی ان نعمتوں کو جزو بدن بنانے کی اہلیت پیدا کرے یعنی خداداد نعمتوں کو پوری طرح ہضم کیا جائے۔ اس کے مختلف طریقے ہیں مثلاً انسان محنت کرے، ورزش کرے، صبح کی سیر کی عادت ڈالے، شکار کرے، گھروں میں پھلدار درخت لگا کر دوہرے فوائد حاصل کرے، سادہ اور بے تکلف زندگی بسر کرے تاکہ صحت مند معاشرہ قائم ہو اور ہم اپنی ذمہ داریوں سے کما حقہٗ عہدہ برآ ہو سکیں۔

مجلس علم و عرفان ۲۰ر فروری

اس روز حضور نے انسان کی صفت الامین پر روشنی ڈالی۔ آپ نے صفت القوی کا اعادہ کرتے ہوئے فرمایا ہمارے دل میں اللہ تعالیٰ کی خشیت کے سوا کسی اور کا ڈر نہیں ہونا چاہیئے۔ آپ نے قیصر روم کی فوجوں کے ساتھ بعض لڑائیوں میں مسلمانوں کے القوی ہونے کے ایمان افروز واقعات کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ مسلمانوں نے اپنے سے کئی گنا طاقتور اور تعداد میں کہیں زیادہ دشمن کا مقابلہ کیا اور کبھی پیٹھ نہیں دکھائی۔ اگر کبھی دشمن کے زبردست دباؤ کی وجہ سے وقتی طور پر ان کو پیچھے ہٹنا پڑتا تو مسلمان عورتیں خیموں کے ڈنڈے لے کر پیچھے پڑ جاتیں اور اس طرح انہیں غیرت اور جوش دلاتیں۔ وہ پھر میدان جنگ میں داد شجاعت دینے لگ جاتے۔ فرمایا اس زمانہ میں تلوار کی لڑائی نہیں۔ ہم نے علم کے ساتھ، دعاؤں کے ساتھ اور دلائل کے ساتھ جہاد کرنا ہے۔ اس کی مشق ہونی چاہیئے اور دلائل کے ساتھ تبادلۂ خیال کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

صفت الامین کی اہمیت

حضرت صاحب نے فرمایا دوسری صفت جو انبیاء علیہم السلام میں بدرجہ اولیٰ پائی جاتی ہے وہ امین ہونے کی صفت ہے۔ سب سے بڑے امین تو خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ آپ کو جو تعلیم دی گئی اس کی تبلیغ و اشاعت میں بڑی سے بڑی مخالفت کی پرواہ نہ کی۔ کسی نے کہا قرآن میں تھوڑی بہت تبدیلی کر دو ہم مان لیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ خدا کی وحی ہے، یہ خدا کا کلام ہے، یہ خدا کی امانت ہے، اس میں تبدیلی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ فرمایا امین کی صفت کا اظہار اپنے نفس سے شروع ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لنفسك عليك حق۔ انسان اپنے نفس کے حقوق ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جو امانتیں ہیں وہ اہل کو واپس کرو۔ یعنی تقرری اور ترقی اہلیت کی بناء پر ہونی چاہیئے اگر کسی کو ذہن رسا ملا ہے اور اسے آگے بڑھنے کی طاقت دی گئی ہے تو اس کا یہ حق اسے ملنا چاہیئے۔ اس میں کوئی روک نہیں پیدا ہونی چاہیئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا فی اموالہم حق للسائل والمحروم خدا تعالیٰ نے کسی کو مال کمانے سے منع نہیں کیا۔ خدا کہتا ہے میں نے [illegible] تمہیں امیر آدمی بنا دیا مگر دیکھو یہ تمہارے پاس امانت ہے جب تک دنیا کے ہر انسان کی ساری طاقتوں کی نشو و نما کے سامان مہیا نہیں ہو جاتے اس وقت تک تمہیں عوام الناس کی سطح پر رہنا ہوگا۔ حضور نے فرمایا احباب کو چاہیئے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی پیروی میں خدا کے فرمانبردار اور امین بن جائیں۔ آخر میں حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر اس آدمی کو جزائے خیر دے جس نے جس رنگ میں بھی ہماری خدمت کی اور ہمیں آرام پہنچانے کی کوشش کی۔

جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی مجلس مشاورت کا انعقاد

• جزیرۂ بالی میں پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد

• کتابوں کی نمائش کا اہتمام

مکرم مرزا محمد ادریس صاحب قائمقام رئیس التبلیغ انڈونیشیا نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ انڈونیشیا جماعت کی مجلس مشاورت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۱ تا ۱۴ر فروری ۱۹۸۰ء نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد کی گئی۔

اس موقعہ پر بالی کے جزیرہ میں جماعت احمدیہ کی طرف سے پہلی مسجد کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا۔ اس مسجد کا نام سلیمان مسجد رکھا گیا ہے۔ احباب جماعت کے شوق مطالعہ کے پیشِ نظر کتابوں کی نمائش کا بھی انتظام کیا گیا۔

افتتاحی اور اختتامی اجلاسوں میں ہز ایکسیلنسی گورنر صاحب اور فوج کے نمائندوں نے بھی شرکت کی اور اس بات کو سراہا کہ جماعت ملک کے باشندوں کی روحانی، اخلاقی اور تعلیمی حالت کو سدھارنے کے لئے بیش قیمت مساعی بروئے کار لا رہی ہے۔

اختتامی اجلاس میں اسلامی تعلیم کی برتری اور اس کی تعلیمات کو اپنی زندگی کا جزو بنانے کے سلسلہ میں مفید اور مؤثر تقاریر ہوئیں۔

مکرم مرزا صاحب احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس مجلس مشاورت کے فیصلوں کو بابرکت کرے اور جماعت کو بیش از بیش دینی خدمات کی توفیق سے نوازے آمین۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

احمدیہ مسلم مشن لائبیریا کی طرف سے دارالحکومت منروویا کے ایک ممتاز ہوٹل کو قرآن پاک کا گراں قدر تحفہ

(مکرم سردار رفیق احمد صاحب ایم۔ اے پرنسپل نصرت جہاں ہائی سکول سانوے لائبیریا)

ہمارے پاکستانی دینی جلسہ سالانہ کے آخری روز یعنی ۲۸ دسمبر ۱۹۷۹ء کی صبح جب تہجد کے وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فتح نصیب جرنیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لاکھوں فدائی ربوہ اور اکناف عالم میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی سربلندی کے لئے گریہ و آہ و زاری کر رہے تھے اور جلد سے جلد قرآن پاک اور دین مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے غلبہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لینے کی التجاؤں اور آنسوؤں کا نذرانہ اپنے مولیٰ کے حضور پیش کر رہے تھے۔ اس وقت لائبیریا میں دسمبر کی ۲۷ تاریخ اور رات کے ساڑھے دس بجے تھے عین اسی وقت احمدیہ مسلم مشن لائبیریا کا ایک وفد اپنے امیر و مشنری انچارج مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد کی سربراہی میں دارالحکومت منروویا کے وسط میں واقع مشہور ہوٹل ایسٹوریا (ESTORIA) کے مینیجر جناب جمیل علی صاحب عید کو قرآن پاک کے انگریزی ترجمہ (معہ اصل عربی متن مطبوعہ زیر اہتمام احمدیہ مسلم مشن گھانا) کے نسخے ان کے ہوٹل میں تحفۃً پیش کر رہا تھا تا ہر کمرہ میں وقتاً فوقتاً ملک بھر اور اکنافِ عالم سے آکر قیام کرنے والے مسافر اپنی سہولت کے مطابق قرآنی انوار سے فیض یاب ہوتے رہیں۔

کار کے افسوسناک حادثے میں تین خدام احمدیت شہید ہو گئے

احباب جماعت کو یہ افسوسناک خبر دی جاتی ہے کہ مورخہ ۸ر مارچ ۱۹۸۰ء کو پنڈی بھٹیاں سے ۶ کلومیٹر دور کار کے ایک حادثہ میں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے قائد ضلع مکرم ظاہر احمد خان صاحب، نائب قائد ضلع مکرم جواد رشید احمد خان ایڈووکیٹ اور ناظم اطفال ضلع مکرم خواجہ اعجاز احمد صاحب انتقال کر گئے۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ دیگر دو افراد زخمی ہوئے جن میں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے ناظم اصلاح و ارشاد ضلع اور نائب قائد ماڈل ٹاؤن لاہور مکرم صداقت علی صاحب اور مکرم رفیع الدین صاحب شامل ہیں۔

جماعت احمدیہ سیرالیون کے ۳۰ویں سالانہ جلسے میں دو ہزار افراد نے شمولیت کی

وزراء، پیراماؤنٹ چیفس، اور اسلامی تنظیموں کے لیڈر بھی شریک ہوئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا ـ تیس ۳۰ افراد نے اسلام قبول کیا

مسلم کانگریس کے صدر کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی روحانی قیادت کو شاندار خراج تحسین

فری ٹاؤن ـ (سیرالیون مغربی افریقہ) جماعت احمدیہ سیرالیون کا ۳۰ واں جلسہ سالانہ نہایت کامیابی اور خیرو خوبی سے اختتام پذیر ہوگیا۔ اس میں دو ہزار نمائندگان نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ کابینہ کے وزراء، پیراماؤنٹ چیفس اور اسلامی تنظیموں کے لیڈر بھی جلسہ میں شریک ہوئے ـ سیرالیون کے امیر اور مشنری انچارج مکرم محمد صدیق صاحب گوندل سیورعے نے اپنے تار مرسلہ ۵ مئی ۱۹۸۱ء کے ذریعہ اطلاع دی ہے کہ

اس موقع پر جنوبی صوبے کے وزیر عزت مآب ہیرلڈ بینس لاس نے وہاں کے شہریوں کی طرف سے جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا پیغام بھیجا اور احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کی کارروائیوں میں حکومت سیرالیون کے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

سیرالیون کی مسلم کانگریس کے صدر اور وزیر مملکت الحاج سنوسی مصطفےٰ نے اس موقعہ پر حضرت امام جماعت احمدیہ سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی روحانی قیادت اور افریقی عوام کے لئے آپ کے جذبات محبت کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے اور الحاج سرداری نے مشن کی تبلیغی، تعلیمی، اور سماجی خدمات کی بہت تعریف کی، اور مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ احمدیہ مشن کے قابل قدر کاموں میں ان کی مدد کریں۔

اس جلسہ سالانہ کی نمایاں خصوصیت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام تھا جو کہ جلسہ پر پڑھ کر سنایا گیا۔ اس کے علاوہ محترم وکیل التبشیر تحریک جدید کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا۔ جلسہ سالانہ کے اس مبارک موقعہ پر اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ بہت بڑی تعداد میں احباب نے جوبلی پروگرام اور وقف عارضی کی تحریکات میں شرکت کی۔

خواتین کا جلسہ سالانہ لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام علیحدہ منعقد ہوا۔ پرائمری سکول کے طلباء نے فٹ بال کے کھیل اور دیگر جسمانی کھیلوں کا مظاہرہ کیا جس سے احباب محظوظ ہوئے۔ اشاعت اسلام کے لئے خصوصی مالی قربانی کی گئی اور تبلیغ اسلام کے لئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ اس موقعہ پر ۳۰ افراد اسلام قبول کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔ جلسہ سالانہ کی ریڈیو اور اخبارات میں وسیع پیمانے پر پبلسٹی ہوئی۔ ÷

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی

عنوان :- غزوہ احزاب   حجم :- دس ہزار الفاظ

نقد انعامات :- اوّل :- ۷۰۰ روپے دوم :- ۵۰۰ روپے سوم ۳۰۰ روپے

آخری تاریخ :- ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء ہے۔ (خدام الاحمدیہ)

The **ANNOOR** is edited and published for the AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM, Inc., in the U.S.A. by Ata Ullah Kaleem, Missionary, West Coast Region, from 3336 Maybelle Way, Oakland, California 94619. Phone: 415/261-9481. The American Headquarters of the Ahmadiyya Movement in Islam are located at 2141 Leroy Place, N.W., Washington, D.C. 20008. Phone: 202/232-3737.

AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM, INC.
WEST COAST REGION
3336 MAYBELLE WAY
OAKLAND, CALIF. 94619